جلد ۲ | ۱۶ ماہ نبوت ۱۳۲۷ھ | ۱۳ محرم ۱۳۶۸ھ | ۱۶ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۸

اخبار احمدیہ

۱۵۔ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمادیں۔

دمشق سے بذریعہ طیارہ سید احمد فائق صاحب برادر نسبتی سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب آج صبح لاہور تشریف لائے ہیں۔ موصوف دمشق میں حکومت کے ایک اہم ادارہ کے افسر اعلیٰ ہیں آپ پچیس ۲۵ برس کے بعد اپنی ہمشیرہ محترمہ سے ملنے کیلئے آئے ہیں

مغربی پنجاب کی نئی کابینہ نے حلف اٹھالیا

شیخ کرامت علی کی جگہ چوہدری فضل الٰہی کو لیا گیا ہے

لاہور ۱۵ نومبر۔ آج شام گورنمنٹ ہوس سے یہ اعلان جاری کیا گیا ہے کہ گورنر پنجاب نے نواب ممدوٹ کو ازسرنو تشکیل وزارت کی دعوت دی تھی۔ انہوں نے کابینہ کیلئے جو نام پیش کئے ہیں۔ ان کا انتخاب مستحسن سمجھا گیا ہے۔ چنانچہ آج اس نئی کابینہ نے حلف اٹھالیا ہے نئی کابینہ میں حسب ذیل وزراء لئے گئے ہیں۔ سردار عبدالحمید دستی شیخ مبارک علی۔ میاں نوراللہ اور چوہدری فضل الٰہی کابینہ کے ارکان قریباً وہی ہیں صرف شیخ کرامت علی کی جگہ چوہدری فضل الٰہی کی تبدیلی ہوئی ہے

ہندوستانی فوج کا اجتماع

تراڑکھل ۱۵ نومبر حکومت آزاد کشمیر کی وزارت دفاع کا امروزہ اعلان مظہر ہے کہ اوڑی اور راجوری کے محاذوں پر ہندوستانی فوجیں مجتمع ہو رہی ہیں۔ جو غالباً کسی بڑے حملے کی تیاری

چینی فوجوں نے دو شہر خالی کر دئے

نانکنگ ۱۵ نومبر۔ چین کی سرکاری فوجوں نے شمالی چین کے دو اہم شہروں کو جو دو صوبوں کے صدر مقام ہیں خالی کر دیا ہے خالی کرنے سے قبل انہوں نے تمام سرکاری دفاتر اور ضروری سامان کو تلف کر دیا۔ یہ انخلاء محاذ کو ۵ میل تنگ کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔

گورنر جنرل کابینہ سرحد کیساتھ

پشاور ۱۵ نومبر۔ آج تیسرے پہر پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے صوبہ سرحد کی کابینہ کے تمام ارکان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سرحد کے گورنر سر امبروز ڈنڈاس بھی موجود تھے۔

مجلس دستور ساز کا اجلاس

کراچی ۱۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان مجلس دستور ساز کا آئندہ اجلاس ۱۵ دسمبر کو شروع ہوگا۔

شمالی فلسطین میں بھی صلح کرائی جائے

پیرس ۱۵ نومبر۔ آج رات سلامتی کونسل کے اجلاس میں فلسطین کے متعلق برطانیہ کی تجویز پر بحث کی جائے گی۔ جس میں انہی کہا ہے کہ جنوبی فلسطین کے علاوہ شمالی فلسطین میں بھی راضی سمجھوتہ کی کوشش کرائی جاہیئے۔

پشاور میں گورنر جنرل پاکستان کا خیر مقدم

پشاور ۱۵ نومبر۔ گورنر جنرل پاکستان آج پشاور وارد ہوئے۔ فضائی مستقر پر سینکڑوں اصحاب موجود تھے۔ جنہوں نے ہوائی جہاز دیکھتے ہی پاکستان زندہ باد اور خواجہ ناظم الدین زندہ باد کے نعرے بلند کرنے شروع کر دیا آپ کا خیر مقدم کرنے کے لئے صوبہ سرحد گورنر۔ وزیر اعظم۔ دیگر وزراء۔ فوج کے افسر اعلیٰ میجر جنرل نذیر احمد۔ ایئر کمانڈنگ آفیسر موجود تھے۔ ان کے علاوہ بڑے بڑے فوجی اور پولیس افسران اور قومی خدمتگار بھی موجود تھے۔ ملاقات سے فارغ ہونے کے بعد آپ گورنمنٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔

جیلوں کی اصلاح کیلئے کانفرنس

لاہور ۱۵ نومبر۔ سول سیکرٹریٹ لاہور میں ۱۵ نومبر ۱۹۴۸ء کو مغربی پنجاب کے جیلوں کے سپرنٹنڈنٹوں اور میڈیکل افسروں کی ایک کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے میاں محمد نوراللہ وزیر خزانہ نے قیدیوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنے پر زور دیا۔ آپ نے کہا "یہ لوگ ایک آزاد قوم کے افراد ہیں۔ اور رہائی کے بعد معتبر شہری بننے والے ہیں۔ وہ آپ کی نگرانی میں سزایابی کے لئے نہیں بلکہ اصلاح کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ یہ کانفرنس صوبے میں جیلوں کے نظام کی اصلاح کے ذرائع و وسائل پر بحث کرنے کے لئے منعقد ہوئی ہے

وزیر خزانہ نے جیل کے حکام کے رویہ میں مکمل تبدیلی پیدا ہونے پر زور دیتے ہوئے کہا "قیدیوں سے پرانے قسم کے سلوک کو اب خیرباد کہہ دینا چاہیئے۔ آپ کا سلوک نہایت ہمدردانہ ہونا چاہیئے۔ قیدیوں کو جو خوراک دی جائے وہ اچھی قسم کی ہونی چاہیئے اس کا وزن پورا ہو۔ اور ملاوٹ والی نہ ہو ایک قدیم یونانی ضرب المثل ہے کہ "فوج پیٹ کے بل چلتی ہے" یہ جیلوں کیلئے بھی درست ہے اگر آپ جیلوں میں اچھا ضبط قائم رکھنا چاہتے ہیں تو قیدیوں کو اچھی طرح خوراک دیا کریں۔

قیدیوں کی اخلاقی اصلاح کا ذکر کرتے ہوئے میاں نوراللہ نے فرمایا "جیلوں میں تعلیم بالغاں کی مہم پورے زور شور سے جاری ہونی چاہیئے۔ اس کے ساتھ مذہبی اور اخلاقی تعلیم کا بھی انتظام ہونا چاہیئے جیلوں کی مصنوعات کو بہتر بنانے کی بھی کوشش ہونی چاہیئے۔

شاہ معظم کو پیغام مبارک باد

کراچی ۱۵ نومبر۔ شہزادی الزبتھ کے ہاں لڑکا پیدا ہونے پر گورنر جنرل وزیر اعظم پاکستان نے بادشاہ اور ملکہ کو مبارک باد ارسال کی ہے اس خوشی میں آج ۲۰ توپوں کی سلامی دی گئی اور پاکستان بھر میں تمام سرکاری دفاتر پر یونین جیک اور پاکستان کے جھنڈے لہرائے گئے۔ لڑکا کل رات ۹ بجکر ۱۴ منٹ پر پیدا ہوا۔

کپڑا بغیر راشن کارڈ کے

لاہور ۱۵ نومبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کپڑے کے ڈپو داروں کو اس بات کی اجازت دے دی جائے کہ پاکستان اور ہندوستان کی ملوں کا بنا ہوا کپڑا جو ان کے پاس ہے کنٹرول کے نرخ پر راشن کارڈوں کے بغیر فروخت کردیں۔

مسٹر منڈل مشرقی پاکستان کے دورے پر
ہندوؤں کے بھاگنے کی کوئی وجہ نہیں

کراچی ۱۵ نومبر۔ پاکستان کے وزیر قانون و لیبر مسٹر جوگندر ناتھ منڈل نے ایک بیان میں کہا کہ مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کے بھاگنے کی کوئی معقول وجہ دکھائی نہیں دیتی۔ آپ نے کہا میں خود حالات کا جائزہ لینے کیلئے عنقریب مشرقی پاکستان جاؤنگا

معلوم ہوتی ہے دوسرے محاذوں پر معمولی گشتی سرگرمیاں دیکھنے میں آئیں۔

ننکانہ صاحب کی زیارت کیلئے سکھوں کی آمد

لاہور ۱۵ نومبر۔ گورو بابا نانک کے یوم پیدائش پر ننکانہ صاحب کی زیارت کیلئے پچاس سکھوں کا ایک وفد واہگہ کے راستے مغربی پنجاب کی پولیس کی حفاظت میں ننکانہ روانہ ہوگیا۔ یہ اجازت حکومت مشرقی پنجاب کے طلب کرنے پر دی گئی ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی
پرنٹر و پبلشر سید عبدالحمید بی۔اے۔ ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

پاکستان مشرق وسطیٰ اور مشرق کی قسمت بدل سکتا ہے

امریکہ نے اگر پاکستان کی طاقت کا کم اندازہ لگایا تو یہ بڑی غلطی ہے

پاکستان کی طرف امریکہ کو فوراً دوستی کا ہاتھ بڑھانا چاہیئے

امریکہ کے مشہور جریدہ نگار اور ادیب مسٹر گریسنو نے پاکستان کے متعلق اپنے جو تاثرات بیان کئے ہیں۔ وہ احمدیہ مشن امریکہ کے رسالہ مسلم سن رائز میں شائع ہوئے ہیں ہم انکا ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں

اخبار نویس مسٹر ریڈ گریسنو ایک .... مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ جس کا عنوان ہے۔ پاکستان مشرق کی قسمت بدل سکتا ہے۔ اس مقالہ میں مسٹر ریڈ گریسنو لکھتے ہیں

آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا کی چھٹی بڑی قوم اور برطانوی دولت مشترکہ میں ہندوستان سے دوسرے درجہ پر ہے۔ ایک سب سے بڑی مسلم مملکت جو دنیائے اسلام کے مشرقی کنارے پر واقع ہے جس کے عمرے افریقہ سے انڈونیشیا تک پھیلے ہوئے ہیں۔ روس اس مملکت کے شمال میں واقع ہے اور مغربی ہمسایہ ایران ہے جس کے تیل کے چشمے آج بھی دنیا کی سیاست میں اہم درجہ رکھتے ہیں۔ اس مملکت کی تین چوتھائی آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ اور اس نقطۂ نظر سے یہ ایک حقیقی مثال ہے۔ کہ اس مملکت کی بنیاد مذہب پر رکھی گئی ہے۔

پاکستان کا جذبہ!

بعض ہندو لیڈر اب بھی یہ اصرار کرتے ہیں۔ کہ پاکستان ایک اقتصادی اور سیاسی چال ہے۔ جو زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکتی۔ لیکن میں اس حقیقت کو دیکھ کر حیران ہو گیا ہوں جسے بڑی بڑی طاقتیں تسلیم کرتی ہیں۔ ایک نئی قوم نے ولولے اور نئے جوش سے جنم لیا ہے ہر لحاظ سے مکمل مملکت ہے۔

اور ایک معیاری فارمولے کے مطابق جدید آلات و حرب و ضرب سے لیس فوج اور بحری بیڑہ اپنے مسلم وطن کے لئے ہر وقت صف بستہ ہے۔ اور وہ وقت آنے پر چاند تارے والے سبز جھنڈے تلے اپنا قومی ترانہ گاتے ہوئے آخری دم تک لڑیں گے۔ اس مسلم وطن کے دستانہ کے لئے مردوں کے دوش بدوش پاکستان کی عورتیں بھی حصہ لیں گی۔

اقتصادی حالت

اقتصادی طور پر پاکستان ایک مضبوط ریاست ہے اور ہندوستان کی بہ نسبت زیادہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونے کی استطاعت رکھتا ہے۔ پاکستان کو ایک سب سے بڑی سہولت یہ حاصل ہے کہ اس کے پاس کافی خوراک ہے۔ اس کے برعکس ہندوستان کو باہر سے اجناس خوردنی لازمی طور پر منگوانا پڑے گی۔ ورنہ لاکھوں فاقہ کشی سے موت کا شکار ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ طوائف الملوکی کے اس دور میں بھی پاکستان میں گندم کی فصل ضرورت سے بہت زیادہ ہو گی۔ علاوہ ازیں اس قدر چاول بھی پیدا کرتا ہے جو تمام پاکستانیوں کی ضرورت سے بھی بڑھ چڑھ کر ہوتا ہے۔ متحدہ ہندوستان کا صرف ۱۵ فیصدی علاقہ پاکستان کے پاس ہے۔ اور کا صرف بیس فی صدی ہے۔ لیکن صرف اس کی گندم کی فصل تمام ہندوستان کی گندم کی فصل کا چالیس فی صدی ہوتی ہے۔ اور چاول کی فصل تمام متحدہ ہندوستان کی فصل کا ستر فی صدی ہے پٹ سن پیدا کرتا ہے جس کی سالانہ قیمت ۲۰ کروڑ ڈالر ہے۔

ایک پارسی تاجر کا بیان

"ایک طرف پاکستان .... دنیائے اسلام سے اپنے تعلقات استوار کر رہا ہے۔ دوسری طرف پاکستان دولت مشترکہ کے دوسرے ممبروں اور امریکہ سے بھی تعلقات استوار کرنے کے لئے سرگرم عمل ہے۔

میں ایک ہندوستانی پارسی تاجر سے ملا۔ اس نے پاکستان کے متعلق جو کچھ مجھے بتایا۔ میں اس سے بہت متاثر ہوا۔ اس پارسی تاجر نے زندگی کے کافی دن کراچی میں گذارے ہیں۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ پاکستان کی ماسوا اس کے اور کوئی سیاسی بنیاد نہیں کہ اسلام بذات خود ایک جمہوری شعور کا ضامن ہے۔ جو اخوت کی لڑی میں منسلک کرتا ہے۔ لوگوں نے تمام فرقہ بندیاں چھوڑ دی ہیں۔ اور وہ اب پاکستان کی تعمیر میں منہمک ہیں پاکستان بہت جلد قومی ریاست کی حیثیت سے ہندوستان سے پہلے متحد ہو جائے گا کیونکہ ہندوستان میں کئی ایسے مسائل ہیں جنہیں جمہوری طریق سے طے کرنا مشکل ہے پاکستان کے مسلمان اس وقت جس انہماک سے تعمیر وطن میں مصروف ہیں۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں:-

دوستی کا ہاتھ

خواہ یہ کہنا قبل از وقت ہی ہو۔ لیکن میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ اس وقت پاکستان ایک عمارت ہے۔ جو ان لوگوں سے بھرپور ہے جن کے ولولے اور جوش مصروف تعمیر وطن ہے یہ لوگ مشرق وسطیٰ اور مشرق کی نہایت اہم طریق سے قسمت بدل سکتے ہیں۔ یہ بہت بڑی غلطی ہو گی۔ اگر پاکستان کی طاقت کا کم از کم اندازہ لگایا گیا۔ اور اس نئی مملکت کی طرف دوستی اور ٹیکنیکل امداد کا ہاتھ نہ بڑھایا گیا جس کی توقع اس ملک کے ترقی یافتہ لوگوں کو امریکہ سے ہے۔ اس لئے امریکہ کو وقت کی اس اہم ضرورت کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اور پاکستان کی طرف .... دوستی کا ہاتھ بڑھانا چاہیئے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

ڈیڈلاک کو ختم کرنے کیلئے ایوٹ اور لائی کی اپیل

۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر ڈاکٹر ایوٹ اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر .... برلن کے ڈیڈلاک کو ختم کرنے کیلئے فوراً مذاکرات شروع کرنے کی پرزور اپیل کی ہے۔ یہ اپیل امریکہ، برطانیہ، فرانس اور روس کی حکومتوں سے کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ اس قسم کی گفت و شنید سے جلد جرمنی جاپان اور آسٹریا سے متعلق مسائل کا مناسب حل تلاش کر لیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کے دونوں لیڈروں نے یہ اپیل فرانس۔ روس۔ برطانیہ اور امریکہ کے وفود کے لیڈروں کے حوالے کر دی ہیں۔ ان سے یہ درخواست کر دی گئی ہے کہ وہ اس اپیل کو اپنی حکومت کو روانہ کر دیں۔ تاکہ حکومت کے سرکردہ لوگ اس پر جلد از جلد غور کریں۔ جب یہ اپیل موصول ہوئی۔ تو مغربی طاقتوں کے تینوں نمائندوں کو بہت حیرت ہوئی انہوں نے اس کے متعلق کسی قسم کا سرکاری طور پر تبصرہ نہیں کیا۔ کیونکہ یہ اپیل ان کی حکومتوں کے اعلیٰ احکام کے نام ہے۔ لیکن نجی طور پر انہوں نے بتایا ہے۔ کہ اس اپیل میں اس بنیادی حقیقت کو فراموش کر دیا گیا ہے کہ مغربی ممالک نے برلن کے مسئلے پر دباؤ کے تحت گفت و شنید کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

جنرل اسمبلی میں میکسیکو نے یہ ریزولیوشن پیش کیا تھا۔ کہ بڑی طاقتوں کو اپنے اختلافات ختم کر دینے چاہئیں۔ اور ہمیشہ کے لئے امن قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس قرارداد کو اسمبلی نے منظور کر لیا تھا یہ اپیل اس قرارداد کی بنا پر کی گئی ہے۔ ڈاکٹر ایوٹ اور ایم لائی یہ چاہتے ہیں کہ اس قرارداد پر فوراً عمل شروع کر دیا جائے۔

اپیل میں کہا گیا ہے۔ کہ جب تک برلن کے مسئلے پر ڈیڈلاک قائم رہے گا۔ اس وقت تک تمام ممالک کی حفاظت اور امن کے لئے خطرہ بدستور قائم رہے گا۔ روس کے مندوب ایم وشنسکی نے مسٹر لائی کے ساتھ مذاکرات میں اشتیاق کا اظہار کیا ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ وہ ٹیکنیکل جائزے کے لئے اطلاعات بہم پہنچانے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

دمشق ۱۵ نومبر۔ اقوام متحدہ کی تعلیمی ثقافتی جماعت کا اجلاس ان دنوں بیروت میں ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں شامل ہونے والے عرب وفود دو روز میں ملاقات کریں گے تاکہ عرب پالیسی کا فیصلہ کر لیا جائے (استار)

اہلیہ صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب کی وفات

لاہور ۱۵ نومبر۔ یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۴۸ء کو ۱۲ بجے بعد دوپہر سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب بچہ کی پیدائش کے بعد سیالکوٹ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ نعش کو بذریعہ لاری آج یہاں لایا گیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔

مرحومہ جناب مرزا محمد شفیع صاحب مرحوم کی صاحبزادی اور سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث سیدنا حضرت امیر المومنین کی خالہ تھیں۔ ہم اس صدمہ عظیمہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی۔ سیدہ ام متین صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب اور محترمہ اہلیہ صاحبہ مرزا محمد شفیع صاحب مرحوم کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ثم آمین:۔

احمدیت کا پیغام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خاص مضمون بعنوان "احمدیت کا پیغام" جو جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے جلسہ میں مورخہ ۱۳ اکتوبر ۴۸ء کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اور اخبار الفضل مورخہ ۱۴ .... میں شائع ہو چکا ہے۔ کتابی صورت میں صیغہ نشر و اشاعت نے چھپوا لیا ہے۔ ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ نہ صرف خود اس مضمون سے واقف ہو بلکہ ہر غیر احمدی تک پہنچائے۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے چار ہزار کی تعداد میں ۵۰۰ روپیہ نقد قیمت ادا کر کے یہ ٹریکٹ خرید ا اور اپنے جلسہ کے اختتام پر تقسیم کیا۔ جماعتوں اور افراد کی اطلاع کے لئے اس کا ہدیہ درج ذیل ہے:۔

فی کاپی ۲ ۰ ۰ سے زائد ۲ کاپی ۵۰۰ سے زائد ۲ فی کاپی۔ علاوہ محصول ڈاک۔

مہربانی فرما کر قیمت پیشگی بھیجدیں یا بذریعہ وی پی منگوائیں:۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ میکلیگن روڈ لاہور

روزنامہ
الفضل
۵ نومبر ۱۹۴۸ء

مذہب پر غلط الزام

آجکل کے بہت سے دانا لوگ سمجھتے ہیں کہ مذہب دنیا میں لڑائی جھگڑے کی وجوہات پیدا کرتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دنیا کی تاریخ بتاتی ہے کہ گزشتہ صدیوں میں اختلافات مذہب کی بناء پر انسان آپس میں دست وگریبان ہوتے چلے آئے ہیں۔

اس خیال کے لوگوں کی بنیادی غلطی یہ ہے۔ کہ وہ مختلف مذاہب کی تعلیم کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور صرف ان واقعات کو دیکھتے ہیں۔ جو مختلف مذاہب کے لوگوں کی باہمی آویزش سے رونما ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ تھوڑا سا غور کریں۔ تو ان کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ لڑائی جھگڑے مذہبی تعلیم کی وجہ سے نہیں ہوتے بلکہ مختلف فرقوں نے جو مذہب کے متعلق اپنا غلط تصور بنا رکھا ہوتا ہے۔ جو یقیناً حقیقی مذہبی تعلیم سے مختلف ہوتا ہے۔ اور جس کی بناء دراصل قومی نسلی وطنی اور اسی قسم کی دوسری فرقہ وارانہ باتوں پر ہوتی ہے۔ ان لڑائی جھگڑوں کی اصل وجہ ہے۔

اس وقت جتنے مذاہب دنیا میں رائج ہیں اگر ان کی حقیقی تعلیم کو دیکھا جائے۔ اور ان مذاہب کے پیشواؤں کی سوانح حیات کا مطالعہ کیا جائے تو آپ کو کوئی بھی ایسا مذہب نہیں ملے گا۔ جس کی تعلیم یہ ہو کہ غیر مذہب والوں کو بزور شمشیر اپنے مذہب میں لایا جائے۔ ورنہ ان کا نام ونشان مٹا دیا جائے۔ جتنا بھی آپ مذہب کی حقیقت کو معلوم کرنے کی کوشش کریں گے آپ کو یہی ثابت ہوگا۔ کہ مندرجہ بالا خیال کے خلاف عام مذہبوں کی بنیادی تعلیم یہی ہے۔ کہ کسی کو دکھ نہ دیا جائے۔ ہر ایک انسان سے نیکی کی جائے۔ کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔

لیکن اس کے باوجود کہ تمام مذاہب کے پیشوا رواداری کی تعلیم دیتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مختلف مذاہب کے لوگوں میں واقعی جنگیں ہوتی رہی ہیں۔ اور مذہب کے نام پر واقعی بہت کشت وخون کیا گیا ہے۔ لیکن جب یہ ثابت ہے کہ کوئی بھی مذہب کشت وخون کی تعلیم نہیں دیتا۔ کوئی مذہب بھی نہیں کہتا کہ غیر مذہب والوں کا نام ونشان مٹا دیا جائے۔ تو پھر سوچنے کا مقام ہے کہ اختلاف مذہب کی بناء پر باہم دشمنیاں کیوں پڑ جاتی ہیں۔ جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ لڑائی کی وجہ اختلاف مذہب نہیں بلکہ بعض دوسری باتیں ہوتی ہیں۔ جن کو بعض غلط کار اور تنگ نظر لوگ مذہب میں شامل کر لیتے ہیں۔ اور اس طرح آپس میں لڑ پڑتے ہیں۔ ایک ہی بات کو ایک مذہب ایک خاص پیرائے میں اور دوسرے مذہب میں اسکو دوسرے پیرائے میں بیان کیا ہوتا ہے اور چونکہ مختلف مذہب کے پیرو دوسرے کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اس لئے باہم تنازعہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ تنازعہ اکثر خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔

یورپ کے زمانہ تاریکی میں ذرا ذرا سے مذہبی اعتقادات کے اختلاف پر اتنی خونریزی ہوئی ہے۔ کہ شاید ہی کسی ملک میں ہوئی ہو۔ حالانکہ اس وقت تمام یورپ عیسائی ہو چکا تھا۔ اور ہر فرقہ اس بات پر اعتقاد رکھتا تھا۔ کہ یسوع مسیح سب کا نجات دہندہ ہے۔ لیکن اس مشترکہ اعتقاد کے باوجود مختلف علمائے نے تھوڑے تھوڑے سے فرق پر مختلف فرقے بنا رکھے تھے۔ اور ان فرقوں میں سے ہر ایک فرقہ اتنا مصر تھا۔ کہ وہ تمام بنی نوع کی نجات صرف اپنے فرقے میں ہی محدود سمجھتا تھا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دراصل حقیقی مذہبی اصول نہ تھا۔ جو ان کو باہم لڑاتا تھا بلکہ ان کی اپنی ہی تنگ نظری اور حقیقی اصول کو اپنی ہی رنگین عینک سے دیکھنے کی عادت انہیں باہم لڑاتی تھی۔ اگر مختلف فرقوں کے علماء کبھی صلح ومحبت سے بیٹھ کر سوچتے تو ان کو معلوم ہو جاتا۔ کہ لڑائی بنیادی اعتقاد کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ جداگانہ طرز خیال کی وجہ سے ہے۔ یہ تو طرز خیال کا اختلاف ہے اس کے علاوہ بھی بہت سی چیزیں ہیں۔ جو انسان کو حقیقی مذہب سے ورغلا کر گمراہ کر دیتی ہیں۔ مثلاً زر اندوزی۔ اثر ورسوخ کی خواہش طاقت کی حرص وغیرہ وغیرہ

الغرض جہاں تک بھی غور کیا جائے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ اختلاف مذاہب نہیں جو لوگوں کو باہم لڑاتا ہے۔ بلکہ انسان کی مختلف غیر مذہبی خواہشات ہیں جو مذہب کا بھروپ بدل کر اسکو اپنے ہم جنسوں کے گلے کاٹنے پر آمادہ کرتی ہیں۔ اس سے صریح نتیجہ یہی نکلتا ہے۔ کہ اگر انسان صحیح طور پر مذہب پر عمل کریں تو دنیا سے تمام لڑائی جھگڑے ختم ہو جائیں۔ مشکل تو یہ ہے کہ مذہب کے اصولوں پر تو عمل نہیں کیا جاتا۔ مگر اس کے نام کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے بے چارا مذہب مفت میں بدنام ہو رہا ہے۔

مذہب کے اصول تو اللہ تعالےٰ نے اس لئے دنیا کو سکھائے ہیں۔ کہ وہ انسانوں کو صحیح راستہ پر چلائیں اور ان کو صلح وصفائی سے باہم زندگی بسر کرنے میں راہنمائی کریں۔ اور حرص وہوا کی بناء پر جو باہمی دشمنیاں ہیں ان کو ہموار کریں۔ اس لئے یہ خیال کس قدر غلط ہے کہ مذہب دنیا میں جھگڑے کی وجوہات پیدا کرتا ہے۔ کیا حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے کہیں یہ کہا ہے۔ کہ جو شخص مجھ پر ایمان نہ لائے اسکو تہ تیغ کر دیا جائے۔ کیا زرتشت۔ کنفیوشس۔ یا کرشن نے کہیں ایسا کہا ہے۔ یا اسلام کی تعلیم میں کہیں یہ ہے کہ جو اسلام کو قبول نہ کرے۔ اس سے جنگ کی جائے۔ اور بزور شمشیر اس کو اسلام میں داخل کیا جائے۔ اور اگر اسلام میں داخل نہ ہو۔ تو اسکو قتل کر دیا جائے۔ کیا بدھؑ کی تعلیم میں جبر کی ہدایت ہے یقیناً کسی مذہب کی تعلیم یہ نہیں ہے۔ پھر ہم کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ کہ اختلاف مذہب جھگڑے اور جنگ کی وجہ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ باہمی جنگوں کی اصل وجہ تو عقل انسانی کی کوتاہیاں ہیں۔ مذہب تو ان کو دور کرنا چاہتا ہے۔ لیکن انسان مذہب کی ہدایات پر تو عمل کرتے نہیں۔ اور نہ باہمی لڑائیوں کی حقیقی وجوہات رفع کرنا چاہتے ہیں۔ مگر اپنی عقل کی کوتاہیوں کا الزام الٹا مذہب پر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

—.—.—.—.

جلسہ سالانہ ایسٹر کی تعطیلات (مارچ ۱۹۴۹ء) بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آئندہ جلسہ سالانہ اس دفعہ دسمبر ۱۹۴۸ء کی تعطیلات کرسمس میں نہیں ہوگا بلکہ آئندہ ایسٹر کی تعطیلات (مارچ ۱۹۴۹ء) میں بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاءاللہ تعالےٰ

اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تین گنا نرخ پر جو ایک صد کنال کی فروخت کا اعلان کیا گیا تھا۔ یہ تمام کے تمام بک ہو چکے ہیں۔ اس لئے کوئی دوست اس نرخ پر خرید کے لئے قیمت ارسال نہ کریں۔ آئندہ ربوہ میں زمین خریدنے کے خواہشمند احباب مزید تفصیلات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر تحریر فرمائیں۔

خاکسار:۔ عبدالرشید قریشی نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ جودھامل بلڈنگ لاہور

۳۰ نومبر

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ تحریک جدید کا وعدہ کرنے والے ہر دوست کا وعدہ اس تاریخ سے قبل ادا ہو جانا ضروری ہے۔

خاکسار:۔ عبدالرشید قریشی نائب وکیل المال تحریک جدید

ولادت

مورخہ ۷ نومبر ۱۹۴۸ء کو محمد شریف صاحب جنرل ہیڈ کوارٹر راولپنڈی کو اللہ تعالےٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے محمد لطیف نام تجویز فرمایا۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان

ظریف احمد صاحب کلرک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری بلا اطلاع دفتر سے کئی روز سے غیر حاضر ہیں۔ وہ جہاں کہیں ہوں فوراً لاہور پہنچکر دفتر میں حاضری دیں۔ نیز اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو وہ دفتر کو اطلاع دیں۔ اور ان کو لاہور بھجوا دیں۔ اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری

نصاب کمیٹی حکومت مغربی پنجاب کو جماعت احمدیہ کی طرف سے مشورہ

مڈل تک کے نصاب میں کونسی اصلاحیں ضروری ہیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

کچھ عرصہ ہوا حکومت مغربی پنجاب نے مڈل تک کے نصاب کی اصلاح کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ اور کمیٹی مذکور نے اس معاملہ میں جماعت احمدیہ سے بھی مشورہ طلب کیا تھا اس مشورہ کے لئے جو کمیٹی صدر انجمن احمدیہ نے مقرر کی۔ اس کے سیکرٹری ابو الفتح مولوی محمد عبد القادر صاحب ایم۔ اے ریٹائرڈ پروفیسر کلکتہ یونیورسٹی تھے اور خاکسار مرزا بشیر احمد اس کا صدر تھا۔ اور پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب اور ناظر صاحب تعلیم و تربیت اور مولوی عبد الرحیم صاحب درد اور عزیز مرزا ناصر احمد صاحب اور مولوی ابو العطاء صاحب اور سید محمود اللہ شاہ صاحب اس کمیٹی کے ممبر تھے۔ ہماری اس کمیٹی نے بعد غور و خوض جو مشورہ حکومت کی مقرر کردہ نصاب کمیٹی کو دیا۔ وہ احباب کی اطلاع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(تمہیدی نوٹ، اصل مشورہ پیش کرنے سے قبل میں یہ امر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہماری کمیٹی اپنے مشورہ کو صرف اصولی حد تک محدود رکھے گی۔ اور نصاب کی تفصیلات میں جانے یا کتب تجویز کرنے کے متعلق کوئی مشورہ پیش نہیں کیا جائے گا۔ اور دراصل اس معاملہ میں زیادہ اہم سوال اصول ہی کا ہے۔ اور تفصیلات کو بغیر کسی خطرہ کے زیادہ عملی تجربہ رکھنے والے واقف کاروں پر چھوڑا جاسکتا ہے۔ بہرحال جو اصولی مشورہ ہماری کمیٹی امور مستفسرہ کے متعلق دینا چاہتی ہے۔ وہ ذیل کے چند مختصر فقرات میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) جہاں تک تعلیم کی غرض و غائت کا سوال ہے۔ وہ محض تعلیم کے لفظ سے پوری طرح ظاہر نہیں کی جاسکتی۔ کیونکہ تعلیم کے لغوی معنے صرف علم دینے کے ہیں۔ مگر اصطلاحی طور پر تعلیم کا مفہوم اس لغوی مفہوم کی نسبت بہت زیادہ وسیع اور بہت زیادہ گہرا ہے۔ دراصل اگر تعلیم کے صحیح مفہوم کو مختصر لفظوں میں ہی ادا کرنا ہو۔ تو صرف لفظ تعلیم کی بجائے تین الفاظ کا مجموعہ زیادہ مناسب ہوگا۔ اور یہ تین الفاظ تعلیم اور تنویر اور تربیت ہیں۔ تعلیم کی غرض و غائت ہرگز پوری نہیں ہوسکتی۔ جب تک کہ معین علم سکھانے کے ساتھ ساتھ بچوں کے دماغوں میں روشنی پیدا کرنے اور پھر ان کی معلومات کے مطابق عملی مشق کرانے کا انتظام نہ ہو۔ بچوں کے دماغوں میں محض خشک معلومات کا ذخیرہ ٹھونس دینا چنداں نفع مند نہیں ہوتا۔ جب تک کہ ان کے دماغوں کی کھڑکیوں کو کھولی کر علم کے میدان کے ساتھ بنیادی لگاؤ نہ پیدا کیا جائے۔ اور پھر عملی مشق کے ذریعہ بچوں کی قوت عملیہ کو ایک خاص ڈھانچے میں نہ ڈھال دیا جائے۔

(۲) اب ظاہر ہے کہ تعلیم کا جو وسیع مفہوم اوپر بیان کیا گیا ہے۔ وہ کبھی حاصل نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ ہر قوم اپنی قومی اور ملکی ضروریات کے پیش نظر اپنے بچوں کی تعلیم کا پروگرام مرتب نہ کرے۔ انگریز نے اپنی زمانہ میں جو غرض و غائت تعلیم کی سمجھی۔ اور جو مقاصد اپنے مصالح کے ماتحت ضروری خیال کئے۔ ان کے پیش نظر نصاب بنایا۔ اور درسگاہیں جاری کیں۔ مگر انگریز کے چلے جانے اور آزادی کے حصول اور پاکستان کے قیام کے بعد انگریز کی طے کی ہوئی پالیسی اور انگریز کا جاری کیا ہوا نصاب ہماری ضرورتوں کو ہرگز پورا نہیں کرسکتا۔ بلکہ یقیناً وہ بعض پہلوؤں میں ہمارے مقاصد کے خلاف اور متضاد واقع ہوا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ وہ کلی طور پر بدل دینے کے قابل ہے۔ لاریب اس میں کئی باتیں مفید بھی ہیں جو بڑے لمبے تجربہ کے بعد حاصل کی گئی ہیں۔ پس دانشمندانہ پالیسی یہ ہوگی۔ کہ تدریج اور آہستگی کے ساتھ قدم اٹھایا جائے۔ اور سابقہ نصاب کے غیر مفید حصہ کو ترک کر کے ایسے مفید اضافوں کے ساتھ جو ہمارے موجودہ قومی مصالح کے لئے ضروری ہیں نیا نصاب مرتب کیا جائے۔

(۳) ہماری کمیٹی نمبر اول پر یہ تجویز پیش کرنا چاہتی ہے۔ کہ جدید نصاب میں دینیات اور اخلاقیات کا مضمون لازماً شامل ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بات نہایت ضروری ہے کہ بچپن میں ہی ایمان و اخلاق کا بیج بو دیا جائے۔ تاکہ قوم کے نونہال بڑے ہوکر اپنے اخلاق اور دین کی بنیاد اسلام کی وسیع تعلیم پر قائم کرسکیں لیکن ہماری کمیٹی اس مشکل کی طرف سے آنکھیں بند نہیں کرسکتی۔ کہ پاکستان میں مختلف اسلامی فرقوں کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اور صحیح طور پر یا غلط طور پر ہر فرقہ کی طرف سے مطالبہ ہوگا کہ اس فرقہ کی مخصوص تشریح کے مطابق اسلامی تعلیم دی جائے۔ اور اس طرح ممکن ہوسکتا ہے کہ دینیات کا نصاب خود ایک جھگڑے کی بنیاد بن جائے۔ پس جہاں ہم دینیات کی تعلیم کو ضروری خیال کرتے ہیں۔ وہاں ہمارا یہ بھی مشورہ ہے کہ اس قسم کے اختلاف کے سدباب کے لئے جس کی طرف اوپر اشارہ کیا گیا ہے فی الحال پرائمری اور مڈل میں دینی تعلیم ایک ایسی اقل اصولی تعلیم تک محدود ہونی چاہیئے۔ جس میں اختلاف کا کم سے کم امکان ہو۔ اور کمیٹی ہذا تجویز کرتی ہے۔ کہ یہ اقل اصولی نصاب پرائمری اور مڈل میں بصورت ذیل ہونا چاہیئے۔

الف۔ قرآن شریف ناظرہ یعنی بغیر ترجمہ کے

ب۔ قرآن شریف کی بعض چھوٹی سورتوں اور بعض قرآنی دعاؤں کا حفظ کرانا

ج۔ پنج ارکان اسلام یعنی (۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز (۳) زکوٰۃ (۴) حج اور (۵) روزہ کے ایسے بنیادی مسائل جن میں کسی اختلافی خیال کا دخل نہ ہو۔

د۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختصر سوانح

(ھ) اسلامی اخلاق پر ایک مختصر رسالہ (جو تصنیف کرایا جاسکتا ہے) جس میں راست گفتاری دیانت۔ لین دین کی صفائی۔ عہد کی پابندی فرض منصبی کی ادائیگی۔ محنت قربانی۔ عدل و انصاف خالق کی محبت۔ مخلوق کی ہمدردی وغیرہ۔ بنیادی اخلاق کے متعلق سہل اور مؤثر طریق میں تعلیم دی گئی ہو۔

نوٹ:۔ نصاب دینی کے تعلق میں ہماری کمیٹی یہ تجویز بھی پیش کرتی ہے۔ کہ اگر کسی سرکاری سکول میں کسی اقلیت کے طلبا کی تعداد معقول ہو۔ اور اس اقلیت کی طرف سے یہ مطالبہ ہو۔ کہ اس کے لئے اس کے مذہب کی تعلیم کا نصاب مقرر کیا جائے۔ تو اس کا انتظام بھی ہونا چاہیئے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

جھوٹ بولنے سے بہت سی بدیوں کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچ بولنے سے بہت سے نیک کاموں کی توفیق ملتی ہے۔ اور نیک اعمال بجالانے سے جنت ملے گی۔ اور جو آدمی سچ بولنے کی عادت ڈالے تو اللہ کے ہاں وہ صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور جھوٹ بولنے سے بہت سی بدیوں کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے۔ اور بدیوں کے ارتکاب سے آدمی دوزخ میں جاتا ہے۔ اور جو جھوٹ بولنے کی عادت ڈالے تو آہستہ آہستہ اللہ تعالےٰ کے ہاں اس کا نام کذاب یعنی بڑا دروغ گو پڑ جاتا ہے۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جھوٹ اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہوجاتا ہے

"کذب کے اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہوجاتا ہے۔ اور اندر ہی اندر اسے ایک دیمک لگ جاتی ہے۔ ایک جھوٹ کے لئے بہت سے جھوٹ تراشنے پڑتے ہیں۔ کیونکہ اس جھوٹ کو سچائی کا رنگ دینا ہوتا ہے۔ اسی طرح اندر ہی اندر اس کے اخلاقی اور روحانی قوےٰ زائل ہوجاتے ہیں۔ اور پھر اسے یہاں تک جرأت اور دلیری ہوجاتی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ پر بھی افترا کرلیتا اور خدا تعالےٰ کے مرسلوں اور ماموروں کی تکذیب بھی کردیتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے نزدیک اظلم ٹھہر جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ کذباً او کذب بآیٰتہ۔ یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ پر جھوٹ اور افترا باندھے یا اسکی آیات کی تکذیب کرے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جھوٹ بہت ہی بری بلا ہے۔ جو انسان کو ہلاک کردیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر جھوٹ کا خطرناک نتیجہ اور کیا ہوگا۔ کہ انسان خدا تعالےٰ کے مرسلوں اور اسکی آیات کی تکذیب کرکے سزا کا مستحق ہوجاتا ہے۔ پس تمہارے لئے یہ ضروری بات ہے کہ صدق اختیار کرو۔" (ملفوظات صفحہ ۳۵۳)

مگر یہ نصاب صیغہ تعلیم کا منظور شدہ ہونا چاہیئے۔ جو مجموعی رنگ کا ہو جس میں اس پہلو کو مدنظر رکھا جائے کہ دوسرے مذاہب پر حملے یا مناظرانہ مسائل نصاب میں داخل نہ ہو جائیں۔

(۴) ہماری کمیٹی بڑی سختی کے ساتھ اس بات کو محسوس کرتی ہے کہ گذشتہ زمانہ میں سب سے بڑا فتنہ تاریخ کے نصاب نے پیدا کیا ہے۔ جس میں جھوٹی باتوں کو داخل کر کے اور بعض سچی باتوں کو غلط رنگ دیکر اور بہت سی سچی باتوں کو حذف کر کے بھاری فتنہ پیدا کیا گیا ہے۔ کمیٹی ہذا سفارش کرتی ہے کہ تاریخ کے نصاب کو فوری طور پر بدلنے کی ضرورت ہے۔ حسب ضرورت نئی کتب لکھائی جائیں۔ جن میں سے اس قسم کے شر انگیز عنصر کو بالکل خارج کر دیا جائے اور صحیح اور مستند واقعات اچھے رنگ میں درج کئے جائیں اور تاریخ کے کورس میں ذیل کے حصے شامل کئے جاویں یعنی (۱) تاریخ ہندوستان (جس میں اسلامی زمانہ پر زیادہ زور ہو) (۲) تاریخ اسلام جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات مسلسل اور مربوط صورت میں درج ہوں اور دیگر اسلامی تاریخ کے صرف خاص خاص واقعات ہوں۔ اور (۳) اسکے علاوہ تاریخ عالم پر ایک سرسری نظر ہو۔

(۵) کمیٹی ہذا یہ بھی سفارش کرتی ہے کہ تاریخ اور جغرافیہ کے مضمون کو ایکدوسرے کے ساتھ ملا کر ایک مضمون کی صورت میں رکھنے کی کوئی خاص وجہ نہیں اور نہ ان میں کوئی ایسا غیر منفک واسطہ ہے جس کی وجہ سے ان دو مستقل مضمونوں کو لازماً ایک لڑی میں پرو کر رکھنا ضروری ہو۔ پس انہیں علیحدہ علیحدہ کر دینا ہماری کمیٹی کی رائے میں زیادہ مفید ہوگا۔

(۶) ہماری کمیٹی اس بات کی پُر زور مؤید ہے کہ ذریعہ تعلیم بلا توقف اردو کو قرار دینا چاہیئے

(۷) اردو کا نصاب بھی کافی اصلاح چاہتا ہے اس میں دیگر مفید مواد کے علاوہ اسلامی تاریخ کے خاص خاص واقعات اور مشاہیر اسلام کے خاص خاص حالات کا عنصر کافی شامل ہونا چاہیئے۔ مگر ضروری ہے کہ اردو میں تکلف کے طریق پر اور غیر طبعی رنگ میں عربی اور فارسی کے الفاظ نہ ٹھونسے جائیں۔ بلکہ اسے ایک زندہ چیز کی طرح طبعی رنگ میں ترقی کرنے کا موقع دیا جائے اور ابتدائی جماعتوں میں تو لازماً زبان بہت سادہ اور سلیس ہونی چاہیئے اس کے علاوہ اردو کورس میں سادہ اور مؤثر قومی اور اخلاقی نظمیں بھی شامل کی جائیں۔

(۸) ہماری کمیٹی یہ سفارش بھی کرتی ہے۔ کہ چونکہ عربی مسلمانوں کی مذہبی زبان ہے اور قرآن شریف اور حدیث کے سمجھنے کے لئے عربی کا علم ضروری ہے اور اردو کی تکمیل کے لئے بھی عربی کافی اثر رکھتی ہے اس لئے مڈل کی پہلی جماعت سے عربی کی تعلیم لازمی قرار دی جائے۔

(۹) ہماری کمیٹی پرائمری یا مڈل کی جماعتوں میں فارسی کے نصاب کے داخل کرنے کی تائید میں نہیں ہے کیونکہ اول تو فارسی کو ہمارے ملک یا ہمارے مذہب کے ساتھ اتنا گہرا تعلق نہیں ہے۔ جتنا کہ اردو یا عربی کو ہے۔ دوسرے بچوں کے دماغوں پر زیادہ زبانوں کا بوجھ ڈالنا کسی طرح مفید نتائج پیدا کرنے والا نہیں سمجھا جا سکتا۔

(۱۰) ہماری کمیٹی اس بات کی سفارش کرتی ہے کہ انگریزی زبان کی تعلیم کو پرائمری اور مڈل کے نصاب سے کلی طور پر خارج کر دیا جائے۔ انگریز کے چلے جانے سے ہمارے لئے اس زبان کی وہ اہمیت نہیں رہی جو پہلے تھی اور کوئی وجہ نہیں کہ ایک غیر ملکی زبان کے بوجھ سے اپنے بچوں کی ابتدائی تعلیم کو مشوش کیا جائے۔

(۱۱) جغرافیہ ایک ضروری علم ہے اور لازمی ہونا چاہیئے اس کا پولیٹیکل اور طبعی حصہ ہر دو نہایت ضروری اور مفید ہیں

(۱۲) ریاضی ایک نہایت ضروری علم ہے اور خود قرآن شریف نے اسکی اہمیت کی طرف اشارہ کیا ہے پس اس پر زیادہ زور ہونا چاہیئے یہ علم نہ صرف اپنی ذات میں مفید ہے بلکہ بچوں میں محنت اور استغراق اور صحیح الخیالی کا ملکہ پیدا کرنے میں بھی بھاری اثر رکھتا ہے

(۱۳) سائنس کے ساتھ بچپن سے ہی قومی بچوں کا لگاؤ پیدا کرانا ضروری ہے اور ہماری کمیٹی اس بات کی پُر زور تائید کرتی ہے کہ شروع سے ہی اسباق الاشیاء وغیرہ کی صورت میں سائنس کی تعلیم کو داخل نصاب کرنا چاہیئے علم طبیعات اور علم کیمیا کے ضروری مسائل سادہ اور دلچسپ رنگ میں اسباق الاشیاء کی صورت میں نصاب کا حصہ بنائے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح ایسی نئی ایجادات جن کے ساتھ آجکل کے زمانہ میں ہر شہری کا روزانہ واسطہ پڑتا ہے مثلاً تار۔ ٹیلیفون۔ وائرلیس۔ ہوائی جہاز۔ اور پھر موٹر ریل۔ دخانی جہاز اور جنگی اسلحہ وغیرہ کے متعلق سادہ ابتدائی معلومات داخل نصاب کئے جا سکتے ہیں

(۱۴) کمیٹی ہذا اس بات کی مؤید ہے کہ بچوں میں ملک کی بنیادی صنعتوں کے ساتھ ابتداء سے ہی لگاؤ پیدا کرانے کی ضرورت ہے۔ اور ہمارے خیال میں شروع میں اس کے لئے تین شعبوں کا انتخاب ضروری ہوگا۔ یعنی (۱) زراعت (۲) تجارت اور (۳) دستکاری ان تینوں کے متعلق ابتدائی علمی اور عملی معلومات کا مہیا کرنا ضروری ہے زراعت کی تعلیم کے لئے سکولوں میں ترقی یافتہ اصولوں اور عملی کام کی ٹریننگ کا انتظام ہونا چاہیئے تجارت میں درآمد و برآمد کے موٹے اصول اور چیزوں کے خریدنے اور فروخت کرنے کے طریق بتائے جائیں اور دستکاری میں بعض عام صنعتوں کی ابتدائی تعلیم شامل کی جاسکتی ہے۔

(۱۵) ورزش کا سوال بھی نہایت اہم ہے اور قوم کی جسمانی ترقی اور صحتوں کی درستی پر بھاری اثر رکھتا ہے۔ پس سکولوں میں اسکی طرف بھی واجبی توجہ ہونی چاہیئے۔ کھیلیں ایسی رکھی جائیں جو چار اغراض کو پورا کرنے والی ہوں۔ (۱) جسم اور اعصاب کی طاقت کو بڑھانے والی ہوں (۲) جسم میں پھرتی پیدا کرنے والی ہوں (۳) عقل کو تیز کرنے والی ہوں اور (۴) باہم تعاون کی روح کو ترقی دینے والی ہوں۔

نیز کمیٹی ہذا کی رائے میں بچوں کو تین فنون کا سکھانا ضروری ہے۔ جس کا سکول کی طرف سے انتظام ہونا چاہیئے (الف) تیرنا۔ (ب) سواری سائیکل کی یا گھوڑے کی یا اگر ممکن ہو تو موٹر کی بھی (ج) بندوق چلانا۔ جس کے لئے ابتداً ہوائی بندوقیں اور بعد میں ۲۲ بور کی رائفل کلبیں جاری کی جاسکتی ہیں۔ تاکہ ابتداء سے ہی بچوں میں فنونِ سپہ گری کا ملکہ اور شوق پیدا ہو۔

(۱۶) بالآخر یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ہم نے نصاب کے متعلق جو سفارشات کی ہیں ان میں اپنی تجاویز کو صرف پرائمری اور مڈل کی تعلیم تک محدود رکھا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ اگر ہم نے کسی مضمون کے مڈل میں رکھے جانے کی سفارش کی ہے تو وہ ہائی کلاسز میں بھی ضرور رکھا جائے گا۔ اور نہ اس کا یہ مطلب ہے کہ اگر ہم نے کسی مضمون کے متعلق یہ سفارش کی ہے کہ وہ مڈل میں نہ رکھا جائے تو وہ ہائی کلاسز میں بھی نہیں رکھا جائے گا۔ ہائی کلاسز کے نصاب کا معاملہ ہمارے مشورہ کے دائرے سے خارج ہے۔ اسلئے اسکے متعلق ہماری موجودہ تجاویز کو مثبت یا منفی استدلال کرنا درست نہیں ہوگا کیونکہ وہ حصہ اپنی ذات میں علیحدہ طور پر زیر غور آکر طے ہونا چاہیئے۔

خدا کرے کہ اس اہم سوال کے متعلق حکومت کا متعلقہ شعبہ ایسے فیصلہ کی طرف راہ نمائی حاصل کرے جو ملک اور قوم کے لئے بہترین نتائج پیدا کرنیوالا ہو۔ آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

(صدر کمیٹی برائے مشورہ نصاب مڈل ۲۰ مئی سنہ ۱۹۴۷ء)

وعدوں کا وقت کے اندر ادا ہونا ہی سلسلہ کیلئے مفید ہو سکتا ہے

(۱) تحریک جدید کا بجٹ جماعت کے ان وعدوں کی بنا پر تیار کیا جاتا ہے۔ جو وہ شروع سال میں اپنے واجب الاطاعت امام کے حضور پیش کرتے ہیں۔

(۲) یہ بجٹ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کی مختلف سکیموں اور قائم شدہ مشنوں کے اخراجات پر مشتمل ہے

(۳) اگر آپ کا وعدہ وقت کے اندر ادا نہ ہو تو تبلیغ اسلام کو موجودہ سکیم کے مطابق جاری نہیں رکھا جا سکتا۔

(۴) اسلئے آپ کو کوشش کرنی چاہیئے کہ آپ کا وعدہ ادائیگی کی آخری تاریخ یعنی ۳۰ نومبر تک ہر حالت میں ادا ہو جائے

(نائب وکیل المال)

شکریہ احباب

جذبات تشکر و امتنان سے لبریز دل کے ساتھ میں اپنے محترم بزرگوں اور مخلص احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے خاکسار اور عزیز محمد اقبال احمد قریشی کے حکومت مشرقی پنجاب کی قید و بند سے رہائی پاکر بخیر و عافیت لاہور پہنچنے پر ہمدردی اور مسرت و انبساط کا اظہار فرمایا ہے۔ میرے جسم و جان کے مالک آقائے محترم حضرت مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح ثانی دام ظلہ و قدر شرفہ کے ذرہ نوازیوں پر جسم کا رونگٹا رونگٹا فخر و مباہات سے لبریز ہے۔ جنہوں نے اپنی نیم شبی دعاؤں سے خاکسار کو مصیبت کی کڑی گھڑیوں میں نوازا۔ پھر سلسلہ کے محترم بزرگ صاحبزادہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی عنایات پیہاپت اور کرم فرمائیوں کا بے حد ممنون ہوں جو ہماری زندانی زندگی کے جودہ مہینے کے طویل عرصہ میں محبت بھری مہربانی سے اخبار الفضل میں ہمارے لئے دعا کی تحریک فرماتے رہے خاکسار کے احمدی اور غیر احمدی جماعت دوستوں اور احباب کی طرف اس کثرت سے مبارکباد کے خطوط موصول ہوئے ہیں کہ ان کا فرداً فرداً جواب لکھنا میرے لئے از حد مشکل ہے۔ خصوصاً اس حالت میں رہائش کیلئے مکان کی تلاش میں سارا سارا دن سرگردان و پریشان ہو کر پھرنا پڑتا ہے امید کہ احباب مجھے معذور فرمائیں گے

مدرسہ احمدیہ میں حفظ قرآن مجید کیلئے کلاس جاری ہے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مدرسہ احمدیہ میں بچوں کو حافظ قرآن مجید بنانے کے لئے انتظام موجود ہے۔ مکرم حافظ شفیق احمد صاحب بچوں کو حفظ قرآن مجید کرا رہے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ ہونہار بچوں کو اس نیک کام کے لئے مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ تعلیم کی کوئی فیس نہیں ہے۔ رہائش کے معمولی اخراجات پندرہ روپے ماہوار ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

درخواست دعا

امی کی طبیعت ابھی سنبھلی نہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ لہذا مؤدبانہ ملتجی ہوں کہ احباب کرام امی کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ثاقب زیروی

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے برادر غلام حیدر صاحب بعمر ۳ برس وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب ان کی بلندی درجات کیلئے دعا فرماویں۔ نیز میرے برادر غلام رسول صاحب یہ اعلان پڑھیں یا اور کوئی دوست جو انکو جانتے ہوں تو میں پتہ یہ اطلاع دیں۔ حکیم مولوی احمد دین

دولت مشترکہ کے ارکان اور برطانوی نوآبادیات

آبادی رقبہ اور طرز حکومت

دولت مشترکہ کے ارکان

حصہ ——— ۳

برطانیہ کے ماتحت علاقے جن پر دفتر نوآدیات کے ذریعے حکومتی کی جاتی ہے۔ بعض بہت ہی چھوٹے اور خاص کر وہ علاقے جہاں آبادی برائے نام ہے۔ درج نہیں کئے گئے۔

علاقہ	طرز حکومت	رقبہ مربع میل میں	آبادی کا اندازہ
مشرقی افریقہ:-			
اینگلو مصری سوڈان	برطانیہ اور مصر کے مشترکہ نظم ونسق کے ماتحت۔ برطانیہ کی طرف سے دفتر خارجہ نظم ونسق میں حصہ لیتا ہے۔	۹۶۷۵۰۰	۶۵۹۰۰۰۰
کینیا	نوآبادی اور زیر حمایت	۲۱۹۷۳۰	۴۰۵۳۲۸۰
ٹانگانیکا	تولیت	۳۴۲۷۰۶	۵۴۹۹۶۸۰
یوگنڈا	زیر حمایت	۸۰۲۹۲	۳۹۹۷۶۹۰
برٹش سومالی لینڈ ...	״ (۱۹۴۱ سے فوجی نظم ونسق کے ماتحت)	۶۸۰۰۰	۷۰۰۰۰۰
زنجبار اور پمبہ ...	زیر حمایت	۱۰۲۰	۲۵۰۰۰۰
وسطی افریقہ:-			
شمالی روڈیشیا	زیر حمایت	۲۸۷۶۴۰	۱۶۵۸۸۱۰
نیاسالینڈ	״	۳۷۵۹۶	۲۲۳۵۹۶۰
مغربی افریقہ:-			
کیمرون۔ برٹش	تولیت	۳۴۰۸۱	۱۸۰۰۰۰۰
گیمبیا	نوآبادی اور زیر حمایت	۴۱۳۲	۲۴۹۲۷۰
گولڈ کوسٹ	״ ״	۷۸۸۰۲	۳۵[illegible]
نائیجیریا	״ ״	۳۳۸۵۹۳	۲۱۸۰۰۰۰۰
سیرالیون	״ ״	۲۷۹۲۵	۱۴۶۸۴۸۰
برٹش ٹوگولینڈ ...	تولیت	۱۳۰۴۱	۳۹۱۵۲۰
مشرق بعید:-			
ہانگ کانگ	نوآبادی	۳۹۱	۱۴۰۰۰۰۰
ملایا فیڈریشن	زیر حمایت	۵۰۸۵۰	۵۲۵۰۰۰۰
شمالی بورنیو	نوآبادی	۲۹۴۱۷	۲۶۹۹۷۰
سراوک	نوآبادی	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
سنگاپور	نوآبادی	۲۱۷	۹۴۸۳۰۰
بحر ہند:-			
عدن	نوآبادی اور زیر حمایت	۱۱۵۰۸۰	۷۳۰۸۸۰
ماریشس	نوآبادی	۷۲۰	۴۲۸۲۷۰
سیشیلیز	نوآبادی	۱۵۶	۳۵۰۲۰
بحیرہ روم:-			
قبرص	نوآبادی	۳۵۷۲	۴۴۹۴۹۰
جبل الطارق	نوآبادی	۱ ۷/۸	۲۱۲۳۰
مالٹا	اندرونی طور پر خود مختار	۱۲۲	۲۸۵۶۰
غرب الہند در امریکی نصف کرہ:-			
بہاماز	نوآبادی	۴۳۷۵	۸۰۶۴۰
بارباڈوس	״	۱۶۶	۱۹۵۴۰۰
برٹش گائنا	״	۸۳۰۰۰	۳۸۱۳۲۰
برموڈا	״	۲۱	۳۴۹۷۰
برٹش ہونڈوراس	״	۸۸۶۷	۵۹۱۵۰
جمیکا	״	۴۴۱۱	۱۳۱۴۴۳۰
ٹرینی ڈاڈ اور ٹوبیگو	״	۱۹۸۰	۵۵۸۶۱۰
جزائر ونڈ ورڈ: گری ناڈا	نوآبادی	۱۳۳	۷۲۰۶۰
سینٹ ونسنٹ	״	۱۵۰	۶۲۹۹۰
سینٹ لوشیا	״	۲۳۳	۶۹۰۹۰
ڈومینیکا	״	۳۰۵	۴۷۷۰۰
جزائر لی ورڈ	״	۴۱۲	۱۰۸۸۵۰
مغربی بحر الکاہل:-			
برٹش جزائر سولومن	زیر حمایت	۱۱۵۰۰	۹۴۹۷۰
فجی	نوآبادی	۷۵۸۳	۲۵۹۶۴۰
جزائر گلبرٹ اور ایلس	״	۳۳۳	۳۶۳۰۰
نیو ہیبریڈیز	اینگلو فرنچ نظم ونسق	۵۷۰۰	۴۸۹۰۰
ٹونگا	زیر حمایت	۲۵۰	۴۰۶۷۰
بحر اوقیانوس:-			
جزائر فاک لینڈ	نوآبادی	۴۶۱۸	۲۲۳۰
سینٹ ہلینا	״	۴۷	۴۷۵۰

(ب-و-س)

ماہوار نقشہ بیعت۔ اکتوبر ۱۹۴۸ء

اندرون ہند و پاکستان۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۰۵ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ روزانہ اوسط چار کس رہی۔ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ جات سیالکوٹ۔ سرگودہا۔ منٹگمری کا کام باقی حلقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔ لیکن ان حلقہ جات میں بھی جو بڑی بڑی جماعتیں ہیں۔ مثلاً ڈسکہ۔ گھنوکے ججہ۔ عزیزپور ڈگری۔ کھیوا۔ کلاسوالہ۔ دتہ زید کا۔ گمٹیالیاں۔ چونڈہ۔ چاگگریاں مانگا۔ سرگودہا۔ مجوکہ۔ ادرحمہ منٹگمری ان میں کوئی بیعت نہیں ہوئی۔ باقی حلقہ جات کی بھی یہی کیفیت ہے۔

ممالک غیر۔ ۷۳ بیعتیں ہوئیں۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔ (انچارج بیعت)

نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت
ضلع سیالکوٹ		ضلع منٹگمری		جھنڈ پر	۱	ضلع راولپنڈی	
بھٹیاں	۱۰	چک ۲۱ بی ڈی	۱۰	خانقاہ ڈوگراں	۱	راولپنڈی	۲
کنجروڑ	۱۰	چک ۶/۱۱۰۷	۲	میزان	۸	ضلع جہلم	
سیالکوٹ	۲	چک ۳۰/۴۰۷	۲	ضلع لائلپور		لنگے	۱
مانک	۲	اوکاڑہ	۲	چک ۵ ٹ	۳	ضلع جھنگ	
صابر بھڈیار	۱	چک ۹/E.B	۱	لائل پور	۱	لالیاں	۱
غازی کا پور	۱	میزان	۱۷	بھوانہ خورد چک ۲۳۱	۱	ہالا بار	
پسرور	۱	ضلع گوجرانوالہ		میزان	۵	کالی کٹ	۳
اودھوپور	۱	سادوکی	۴	ضلع لاہور		یو پی	
گھوکل	۱	سدرسہ چٹھہ	۱	کوٹلی رائے ابوبکر	۱	دھمیلی	۲
گوٹھ جنڈو کے	۱	مرالی والہ	۱	ہانڈو	۱	سندھ	
میزان	۳۰	پاڑ کھمن	۱	لاہور	۲	محمد آباد اسٹیٹ	۱
ضلع سرگودھا		ٹھٹھہ فقیر اللہ	۱	میزان	۴	ممالک غیر	
چک ۳۱ جنوبی	۱۶	دھیال خورد	۱	ضلع گجرات		مغربی افریقہ	۴۵
خوشاب	۱	میزان	۹				
کھوکھیکہ	۱	ضلع شیخوپورہ		دودھراعہ	۱	بورنیو	۱۴
چک ۳۴ جنوبی	۱			کوٹر بالہ	۱	ہمبرگ جرمنی	۴
چک ۱۲ شمالی	۱	کرتو	۵				
میزان	۲۰	شیخوپورہ	۱	میزان	۲	میزان	۷۳

ایٹم اور جراثیم کی جنگ کے لئے امریکہ کی تیاریاں

نیو یارک ۱۵ نومبر۔ دنیا کی سب سے پہلی ایٹم اور جراثیم کی لڑائی سے بچاؤ کی ایس۔ آر۔ پی کی اسکیم امریکہ میں تیار کر لی گئی ہے۔ یہ اسکیم ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور اس اسکیم کو امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر مارشل کو یورپ کے دورے پر جانے سے قبل دے دیا گیا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ اس اسکیم پر عمل درآمد کرائیں گے اور ایس۔ آر۔ پی کی جماعتیں قائم کریں گے۔ یہ رپورٹ بہت ہی خفیہ ہے۔ لیکن جب سے سرخ پوش لوگوں نے انیسویں صدی میں وائٹ ہاؤس کو جلایا تھا۔ اس وقت سے اب تک یہ پہلا موقع ہے کہ امریکہ اپنے ملک میں شدید قسم کے حملوں سے بچاؤ کی تدبیر اختیار کر رہا ہے۔ اس سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے۔ کہ علیحدگی کا خیال حکومت کے حلقوں سے نکل چکا ہے

اس اسکیم میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ ہر ایک خاندان اس امر سے آگاہ ہو جائے۔ کہ اگر ایٹم بم پھٹے یا مہلک جراثیم کا بم پھینکا جائے تو اس صورت میں وہ کیا کیا اقدام کریں۔ اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ سول دفاع کا ڈھانچہ کس طرح تیار کیا جائے گا۔ اس میں ایٹمی جنگ کے ماہر، ڈاکٹروں کی ایک جماعت بھی شامل ہو گی۔ اور سول دفاع کے کمانڈر بھی ہوں گے جو حملہ زدہ علاقوں میں جائیں گے اور امدادی کام کریں گے

کانگرس کے آئندہ اجلاس میں کہا جائے گا۔ کہ وہ ایک سول دفاع کی جماعت تیار کرے اور اس جماعت کی تیاری کے لئے بہت کافی رقم پہلے سے منظور کرے۔

اس اسکیم کو تیار کرنے کے لئے شمال مغربی بل ٹیلیفون کمپنی کے صدر مسٹر رسل ہیلی کی ہدایات میں بہت سے سائنس دانوں، اسٹاف افسروں اور ہر قسم کے لیڈروں نے شامل ہوئے تھے۔ تمام امریکیوں کی حفاظت کا کام دو سو ماہرین کے سپرد کر دیا جائیگا اور ان ماہرین کو ڈکٹیٹرانہ اختیارات دے دیے جائیں گے۔ عام طور پر جو اختیارات حکومت کو حاصل ہیں۔ وہ ان کے کاموں میں کسی طرح مخل نہیں ہو سکیں گے۔ اس اسکیم کی نقل شاید برطانیہ کے دفتر امور داخلہ کو بھی روانہ کی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ برطانوی ماہرین بھی ایسی سکیم تیار کرنے میں مشغول ہیں (استار)

ایک دوکان میں کام کرنے والی لڑکی کا کہنا ہے۔ لوگ پاگل ہو گئے ہیں۔ ان کا کیف ہے۔ لیکن یہ اُن کی دنیا کی انتہا ہے۔ یعنی کہ آرام و آسائش کی دنیا (استار)

سپین برطانیہ اور امریکہ سے تجارتی گفت و شنید کریگا

میڈرڈ ۱۴ نومبر۔ عنقریب اسپین ان ممالک میں شامل ہو جائے گا۔ جو کہ مغربی جرمنی کو اپنا سامان مہیا کرتے ہیں۔ اسپین بھی اپنی کچھ چیزیں مہیا کرنا شروع کر دے گا۔ جو پہلے جرمنی میں اسپین سے خریدی جاتی تھیں۔ معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے۔ کہ کل اسپین نے برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے مشترکہ دعوت نامے کو قبول کر لیا ہے۔ یہ دعوت نامہ اسپین سے تجارتی تعلقات قائم کرنے کی گفتگو کے لئے دیا گیا ہے۔ شروع میں غالباً نارنگیاں۔ لیموں۔ زیتون کا تیل وغیرہ قسم کی چیزیں خریدی جائیں گی۔ اگرچہ شروع میں ان کی قیمت ۲۰ لاکھ ڈالر سے زیادہ نہ ہو گی۔ لیکن اسپین کی تجارت کے اصلی حالت پر آنے کے امکانات سے اسپین کے سرکاری حلقوں میں خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے (اے پی)

جنوبی افریقہ میں درآمد پر نئی پابندیاں

لندن ۱۵ نومبر۔ جنوبی افریقہ کی حکومت نے بیرونی ممالک کے روپے کی خلا کو پُر کرنے کے لئے درآمد پر بہت ہی شدید قسم کی [illegible] پابندیاں عائد کرنے کے اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس کی وجہ سے لوگ بیرونی ممالک سے آنے والی اشیاء کے نہ ملنے کے خطرے کی بنا پر دھڑا دھڑ سامان خرید رہے ہیں۔ اس قوم میں آج کل سادگی کی تیز اور تند ہوا چل رہی ہے۔ جس نے کئی سال عیش و عشرت اور دولت میں بسر کئے ہیں۔ بعض درآمد کے تاجر یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ان اقدامات کی وجہ سے وہ بالکل تباہ ہو جائیں گے۔

جنوبی افریقہ کے باشندوں میں پہلی بار بلیک مارکیٹ کی گفتگو سنی جا رہی ہے۔ جنوبی افریقہ کے یورپین خاندان بہت عرصے سے عیش و عشرت سے زندگی بسر کرنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ اب انہیں بہت افسوس کے ساتھ محسوس ہو رہا ہے۔ کہ عیش کے دن گذر گئے ہیں۔ باہر کے ملکوں سے آنے والے سامان میں ۵۰ فیصدی تخفیف کی جا رہی ہے۔

"ڈیلی مرر" کے نامہ نگار مقیم کیپ ٹاؤن کا کہنا ہے کہ وہاں سے ماہر اقتصادیات اس بات کی پیشگوئی کر رہے ہیں۔ کہ ملک کا اقتصادی ڈھانچہ بالکل درہم برہم ہو جائے گا۔ اندازہ لگایا جاتا ہے۔ کہ عام طور پر سخت پابندیاں عائد کرنے کے ہر سال ...... ۵۰ پونڈ کی بچت ہو گی۔ لیکن جس خلا کو پُر کرنا ہے۔ اس کی مقدار تقریباً ...... ۱۵۰ پونڈ ہے۔ اس لئے مزید تخفیف ناقابل گریز نظر آتی ہے۔ عورتیں اپنی ضروریات کی چیزوں کو جلد از جلد جمع کر لینے کے لئے۔ ۵ پونڈ کی ملک کی جرابیں اور باہر سے آنے والے سامان خرید رہی ہیں اور دوکانوں پر ہر وقت ہجوم رہتا ہے۔ (اے پی)

حکومت اسرائیل امریکہ سے مزید امداد کی طلب گار ہے؟

لندن ۱۵ نومبر۔ کل اسرائیل کے وزیر اعظم۔ ایم بن گورین نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ عربوں اور یہودیوں کے درمیان صلح کے لئے مذاکرات ہو رہے ہیں۔ تل ابیب کی ایک اطلاع میں بتلایا گیا ہے کہ برادرانہ پریس کانفرنس کے دوران میں حکومت کے ترجمان نے اس خبر کی تردید کی کہ مذاکرات جاری ہیں۔

ایم بن گورین کا بیان امریکی نامہ نگاروں کو دیا گیا ہے۔ اور اس بیان کا خلاصہ فلسطین کی نیبر پارٹی کے اخبار میں بھی دیا گیا ہے۔ ایم بن گورین کا تعلق اس اخبار سے ہے۔ امریکی نمائندوں کو اس بیان کے دینے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ امریکہ سے مزید امداد کے طلبگار ہیں۔ تاکہ امریکہ اس طرح سے اسرائیل کی "امن کوشش" میں امداد کر سکے۔ (استار)

کلکتہ میں محرم کے جلوس پر حملہ

کلکتہ ۱۵ نومبر۔ کلکتہ میں محرم کے جلوس کو بعض راستوں پر سے روک دیا گیا۔ اور اس پر پتھراؤ کیا گیا۔ جب جلوس نے جوابی کارروائی کرنے کی کوشش کی۔ تو پولیس نے گولی چلا دی۔ جس سے ۵ مقتول اور ۱۲۵ اشخاص مجروح ہوئے۔ فساد زدہ علاقہ میں ۵ بجے شام سے صبح کے ۵ بجے تک کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس تصادم میں حملہ آوروں نے دستی بم، الغلول اور گیس کا بھی استعمال کیا۔

اشتراکی لیڈر کی بیوی کو گرفتار کر لیا گیا

رنگون ۱۵ نومبر۔ ایک مقامی روزانہ اخبار کا لکھنا ہے کہ اشتراکی لیڈر تھاکن تن کی بیوی کو اس کے نوزائیدہ بچہ کے ساتھ گرفتار کر کے مقامی قید خانہ میں بند کر دیا گیا ہے یہ عورت جنرل آنگ سان کی بیوی ڈاکن کائی کی ہمشیرہ ہے (اسٹار)

امریکی سفیر مقیم مصر کی امریکہ کو روانگی

قاہرہ ۱۵ نومبر۔ مصر میں مقیم امریکی سفیر آج اپنی حکومت سے صلاح مشورہ کرنے کے لئے امریکہ روانہ ہو گئے ہیں (اسٹار)

پٹھان پاکستان کے سچے وفادار ہیں!

پشاور ۱۵ نومبر صوبہ سرحد کے دو وزراء میاں جعفر شاہ اور خان محمد عباس خان قبائلی علاقے کا دورہ ختم کر کے واپس پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ جہاں بھی ہم گئے قبائلیوں نے ہمارا نہایت پرجوش خیر مقدم کیا۔ اور پاکستان کی وفاداری اور کامل اطاعت کا ہمیں یقین دلایا۔ سوات کے حاکم اعلیٰ نے مجاہدین کشمیر کی اعانت کیلئے ۱۰ ہزار روپیہ کا عطیہ دیا ہے۔

پنڈت نہرو کی تقریر: نئی دہلی ۱۵ نومبر ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کشمیر میں جو فوجی کارروائی کر رہا ہے وہ دو قوموں کے نظریہ کی جنگ ہے جس پر پاکستان کی اساس رکھی ہے گاندھی جی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ گاندھی جی جنگ کے حامی نہ تھے لیکن ہم نے کشمیر میں جو کارروائی شروع کر رکھی ہے ہماری غلطی نہیں۔

ڈاکٹروں کے مشورے کو ٹھکرانیوالا شخص

لندن ۱۵ نومبر۔ ایک شخص ۳۰ سال سے نہایت ہی صحت مند زندگی بسر کر رہا ہے۔ حالانکہ اس شخص کے دل پر گولی لگی تھی۔ کل اس شخص نے اپنی ستاونویں سالگرہ منائی اور اپنے لندن کے نزدیک رکن کے دیہات میں تمام دن رات کاٹنے میں بسر کیا۔ اس شخص کا نام میجر سر ڈسمانڈ مارین ہے۔ آپ مسٹر چرچل کے قریبی دوست ہیں۔ پچھلی جنگ عظیم میں جرمن کے خلاف جنگ میں انکے دل پر ایک جرمن سپاہی نے گولی ماری تھی۔ ڈاکٹروں نے ان سے کہا تھا کہ وہ سخت قسم کی ورزش نہ کریں۔ مارین نے فیصلہ کیا تھا کہ اگر وہ اس کے مشورے پر چلے گا تو زندگی اس کے لئے بسر کرنا دوبھر ہو جائے گا اس وقت وہ ہر ایک کام کر رہے ہیں (اسٹار)

بغیر پرمٹ کے داخلہ

کراچی ۱۵ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کلکتہ سے مغربی پاکستان آنے والے افراد ۳۱ دسمبر تک بغیر پرمٹ کے آسکتے ہیں۔

پنڈت نہرو کا جنم دن

نئی دہلی ۱۵ نومبر۔ کل پنڈت نہرو کا جنم دن منایا گیا۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ گاندھی جی نے اپنا سیاسی قائم مقام پنڈت جی کو چنا تھا۔ اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ انتخاب نہایت درست ثابت ہوا

کابینہ ہالینڈ کا اجلاس

کینبرا ۱۵ نومبر۔ آج رات ہالینڈ کی کابینہ کا اجلاس ہوگا جس میں ہالینڈ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر اسٹیکر کی رپورٹ پر جو انہوں نے جمہوریہ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر محمد حطہ سے گفت و شنید کرنے کے بعد مرتب کی ہے بحث کی جائیگی

جنوبی افریقہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں

پیرس ۱۵ نومبر۔ آج اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کونسل کا اجلاس ہوگا۔ جس میں ہندوستان کی تجویز کہ جنوبی افریقہ کو اقوام متحدہ کی نگرانی میں دے دیا جائے پر غور کیا جائیگا اسکے علاوہ ڈنمارک۔ ناروے اور یوگنڈا کی تجویز جو جنوبی افریقہ کو اقوام متحدہ کی عارضی نگرانی میں دینے کے متعلق ہے پر بھی بحث کی جائے گی۔

۱۶ ہزار پناہ گزینوں کی آبادکاری

سکھر ۱۵ نومبر۔ ۱۴ ہزار مسلم پناہ گزین جو اسوقت سکھر اور روہڑی میں ہیں۔ عنقریب سندھ کے دوسرے

سوات کے غیر مسلموں کا بیان

پشاور ۱۵ نومبر۔ ریاست سوات میں بسنے والے ہندوؤں اور سکھوں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ہم ریاست بھر میں اپنا کاروبار نہایت اعتدال سے چلا رہے ہیں اور ہمیں کبھی کوئی فرقہ وارانہ دشواری پیش نہیں آئی ہم کسی صورت میں بھی ریاست سے جانے کیلئے تیار نہیں ہیں بلکہ اس کے وفادار شہری بن کر رہینگے

ہوزری کا کام کرنیوالوں کی توجہ کے لئے

لاہور ۱۵ نومبر ٹیکسٹائل اور ہوزری کا کام کرنے والوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنا اپنا کوٹا براہ راست دفتر سول سپلائیز لال کوٹھی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ متعلقہ ایسوسی ایشن نے اس کوٹے کو اٹھانے سے انکار کر دیا ہے۔

عمان کے وفد نے روانگی ملتوی کر دی

قاہرہ ۱۵ نومبر عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے مذاکرات میں شامل ہونے والا شرق اردن کا وفد کل عمان کے لئے روانہ ہونے والا تھا لیکن اب اس وفد نے اپنی روانگی ملتوی کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیڈروں میں غیر رسمی گفت و شنید نہایت کامیابی سے جاری ہے (اسٹار)

اقوام متحدہ کی تعلیمی جماعت کے اجلاس

دمشق ۱۵ نومبر۔ اقوام متحدہ کی تعلیمی ثقافتی جماعت کا اجلاس ۱۷ نومبر کو بیروت میں شروع ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں شامل ہونے والے عرب وفود دو روز قبل ملاقات کریں گے۔ تاکہ عام عرب پالیسی کا فیصلہ کر لیا جائے (اسٹار)

برطانیہ کے عجائب گھر کیلئے کیڑوں کے ماہر کا تحفہ

لندن ۱۵ نومبر مسٹر کولیراون ڈیس راٹ فصلوں کے کیڑوں قحط اور فصلوں کی بیماریوں میں تمام دنیا میں مشہور تھے اور خاص طور پر مشرق بعید میں تو بہت ہی شہرہ آفاق تھے۔ ان کے عمل ہی کی بدولت حکومت نے پودوں کی بیماریوں کے علاج کی مہم شروع کی تھی۔ انہوں نے ایک یادگار چھوڑی ہے۔ اس یادگار میں ۶۵۰۰ مکھیوں میں جن کو تحفے کے طور پر لندن کے عجائب گھر کو بطور تحفہ پیش کر دیا گیا ہے مسٹر ڈیس راٹ اس سال شروع میں انتقال کر گئے تھے انہوں نے اپنی زندگی کے سالوں میں سے اکثر حصہ نقصان دہ مکھیوں اور کیڑوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے میں گزارا تھا۔ اپنی فرصت کے اوقات میں وہ ان مکھیوں کے نمونے جمع کرتے پھرتے تھے (اسٹار)

پاکستان کی ایران کو مالی امداد

کراچی ۱۵ نومبر۔ پچھلے دنوں ایران کے صوبہ خراسان میں جو شدید زلزلہ آیا تھا۔ اور بہت سا جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔ اس کی اعانت کے لئے حکومت پاکستان نے ایران کے نمائندے کو ۳۵ ہزار روپیہ کی رقم دی ہے۔

ناگپور ۱۵ نومبر۔ ناگپور کے نشتانی مستقر کی توسیع کے لئے ۵۷ لاکھ روپیہ کے اخراجات کا اندازہ کیا گیا ہے خیال ہے کہ کام بہت جلد شروع ہو جائے گا۔

کھالیں رنگنے کے لئے ایک مفید درخت

لاہور ۱۵ نومبر۔ ہمارے ملک میں چمڑہ رنگنے کے لئے ببول کی چھال استعمال کی جاتی ہے۔ یہ اتنی اچھی نہیں ہوتی جتنی وٹل (Wattle) کے درخت کی چھال جو آسٹریلیا میں پیدا ہوتی ہے۔ اب کچھ عرصہ سے آسٹریلیا کی یہ تجارت مزدوروں کی کمی کی وجہ سے افریقہ کے ہاتھ آگئی ہے۔ جہاں یہی درخت لاکھوں ایکڑ رقبہ پر تھوڑے عرصہ میں لگا دیا گیا ہے اور اس ملک کے لئے بڑی آمدنی پیدا کرتا ہے یہ پودا ۲۰۰۰ فٹ بلندی سے اوپر لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے کوہ مری اور کہوٹہ تحصیل کے علاقے بہت موزوں ہیں۔ ممکن ہے سالٹ رینج ضلع جہلم و ضلع اٹک کے کچھ حصوں میں بھی جہاں بلندی ۲۰۰۰ فٹ سے اوپر لگایا جا سکتا ہے اس کے لئے کوہ مری اور کہوٹہ تحصیل کے علاقے بہت موزوں رہا ہیں۔ ممکن ہے سالٹ رینج ضلع جہلم و اٹک کے کچھ حصوں میں بھی جہاں بلندی ۲۰۰۰ فٹ سے اوپر ہے یہ درخت لگایا جا سکے۔ اس کا چھلکا بڑا قیمتی ہے اور ببول کی چھال سے دگنا رنگ دیتا ہے لہذا اس سے آمدنی بھی دگنی ہو سکتی ہے۔ ہم پاکستان سے کچی کھالیں بکثرت دوسرے ملکوں میں بھیج رہے ہیں۔ جہاں یہ دباغت کے بعد یہ واپس ہمارے ملک میں فروخت ہوتی ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ ہمارا ملک چمڑہ رنگنے کا کام میں بہت پیچھے ہے اگر ہم وٹل (Wattle) کے درخت بکثرت اپنے ملک میں پیدا کر سکیں۔ تو کچی کھالیں رنگنے کے لئے ہم کو باہر روانہ نہ کرنا پڑیں۔ اس سے بنجر زمین کے مالکوں کو بہت بڑی آمدنی مل سکتی ہے وٹل (Wattle) کے پودے لگانے کا تجربہ ضلع راولپنڈی میں شروع کر دیا گیا ہے۔

اضلاع میں تقسیم کر دیئے جائینگے انکو پہنچانے کیلئے خاص ٹرینوں کا انتظام کر لیا گیا ہے

فتح ہماری ہوگی

شام کے وزیر اعظم کا بیان

قاہرہ ۱۵ نومبر۔ شام کے وزیر اعظم نے بیان کیا ہے۔ ہم بین الاقوامی صیہونیت سے جنگ کر رہے ہیں۔ ہم پہلے سے جانتے تھے کہ یہ جنگ لمبی ہوگی لیکن انشاء اللہ ہم فتحیاب ہونگے۔ جنگ میں عارضی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ ہمیں فتح سے بہت زیادہ خوش نہیں ہونا چاہیئے اور نہ ہی ہمارے ارادوں میں شکست کی وجہ سے کوئی تبدیلی واقع ہونی چاہیئے جبتک ہم اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے۔ اسوقت تک ہم لڑتے رہینگے ہم حق پر ہیں اسلئے فتح ہماری ہوگی۔ (اسٹار)